(۳) شوال میں چھ دن کے روزے

(4)(بہتر یہ ہے کہ یہ روزے متفرق رکھے جائیں اور عید کے بعد لگاتار چھ دن میں ایک ساتھ رکھ لیے، تب بھی حرج نہیں۔۱۲منہ)

جنھیں لوگ شش عید کے روزے کہتے ہیں۔

حدیث ۱۲ و ۱۳: مسلم وابوداود وترمذی ونسائی وابن ماجہ وطبرانی ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد چھ دن شوال میں رکھے تو ایسا ہے جیسے دہر کا روزہ رکھا۔'' (5)"صحیح مسلم"، کتاب الصیام، باب استحباب صوم ستة ایام من شوال اتباعا لرمضان، الحدیث: ۲۷۵۸، ص۸٦٦. اور اسی کے مثل ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی۔

حدیث ۱٤ و ۱٥: نسائی وابن ماجہ وابن خزیمہ وابن حبان ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور امام احمد وطبرانی وبزار جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے عید الفطر کے بعد چھ روزے رکھ لیے تو اُس نے پورے سال کا روزہ رکھا، کہ جو ایک نیکی لائے گا اُسے دس ملیں گی تو ماہِ رمضان کا روزہ دس مہینے کے برابر ہے اور ان چھ دنوں کے بدلے میں دو مہینے تو پورے سال کے روزے ہوگئے۔'' (6)"السنن الکبری" للنسائي، کتاب الصیام، باب صیام ستة ایام من شوال، الحدیث: ۲۸٦۰ ـ ۲۸٦۱، ج۲، ص۱٦۲ـ۱٦۳.

حدیث ۱٦: طبرانی اوسط میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اُس کے بعد چھ دن شوال میں رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا، جیسے آج ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔'' (7)"المعجم الأوسط"، باب المیم، الحدیث: ۸٦۲۲، ج٦، ص۲۳٤.